(۲) عرفات اور منیٰ کے خطبات کے تمام جملے' حضورؐ کے مختلف خطبات کے ٹکڑے ہیں۔ یہ جملے کسی حدیث میں یکجا بیان نہیں ہوئے ہیں' اس لیے ان کو مختلف ماخذوں سے جمع کرنا پڑا ہے۔ صحیح بخاری و صحیح مسلم' باب حجۃ النبیؐ و باب الدیات اور ابوداؤد (باب الاشہر الحرام وحجۃ النبیؐ) وغیرہ میں یہ خطبہ حضرت ابن عباسؓ ' حضرت ابن عمرؓ حضرت ابوامامہؓ باہلی' حضرت جابرؓ ' حضرت ابوبکرۃؓ وغیرہ صحابہ کی روایتوں سے مذکورہ ہے۔ ان روایتوں میں بعض باتیں مشترک ہیں مثلاً **ان دماءکم واموالکم حرام علیکم کحرمتہ الخ** اور بعض باتیں الگ ہیں۔ مغازی و سِیَر کی کتابوں میں اور باتیں بھی مذکور ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ ایک طویل خطبہ تھا' ہر ایک شخص کو جو فقرہ یاد رہ گیا' جس کی اس نے روایت کی۔ بعض ضمنی الفاظ چھوڑ دیے گئے ہیں۔ روایتوں میں ایک اور اختلاف ہے' حضرت جابرؓ اپنی روایت میں' اور ایک روایت میں حضرت ابن عباسؓ خطبہ کا دن بوجہ عرفہ یعنی ۹ ذی الحجہ اور حضرت ابوبکرۃؓ اور حضرت ابن عباسؓ اور دوسری روایتوں میں یوم النحر یعنی ۱۰ ذی الحجہ بتاتے ہیں۔ بعض روایتیں ایام التشریق کے خطبہ کی ہیں۔ ابن اسحاق نے اس کو مسلسل خطبہ کے طور پر نقل کیا ہے۔ ابن ماجہ' ترمذی اور مسند احمد میں خطبہ حجۃ الوداع کے چند فقرے منقول ہیں' جن میں یہ تصریح نہیں کہ کس تاریخ کے خطبہ میں آپؐ نے یہ فرمایا۔ بہرحال صحاح ستّہ میں مسانید کی تمام روایات کو یکجا کرنے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپؐ نے اس حج میں تین دفعہ خطبہ دیا ۹ ذی الحجہ یوم عرفہ کو' ۱۰ ذی الحجہ یوم النحر کو' اور تیسرا خطبہ ایام تشریق میں ۱۱ یا ۱۲ ذی الحجہ کوؐ ان خطبوں میں اصولی طور پر بعض باتیں مشترک ہیں اور بعض باتیں مختلف ہیں' یہ بہت ممکن ہے جیساکہ بعض محدثین نے تصریح کی ہے کہ چونکہ مجمع بہت بڑا تھا' اور آپؐ جو پیغام اپنی امت کو پہنچانا چاہتے تھے' وہ نہایت اہم تھا' اس لیے آپؐ نے اپنی تقریر میں بعض بعض فقرے مکرر اعادہ فرمائے ہیں۔ (شبلی نعمانی ر سلیمان ندوی)

---

یہ شمارہ جلد ۱۱۹ کا عدد ۵' ۶ مئی' جون ۱۹۹۳ء کا مشترکہ شمارہ ہے۔ آئندہ اس جلد ۱۱۹ کا عدد ۷' جولائی ۱۹۹۳ء میں شائع ہوگا۔